سوال

روزے کی حالت میں جماع کرنے کا کفارہ ۔ ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ کی حالت میں یا روزہ توڑ کر جماع کرنے کا کیا کفارہ ہے اور کیا یہ کفارہ میاں بیوی دونوں پر لازم ہے یا صرف خاوند پر ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رمضان میں روزے کی حالت سے بیوی کے ساتھ جماع کرنے پر کفارہ مغلظہ ہوگا جو کہ ایک غلام آزاد کرنا اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا ، اور اس کے ساتھ روزے کی قضاء بھی ہوگی ۔

اور عورت نے اگر یہ کام برضا ورغبت بلا جبر واکراہ کیا ہے تو خاوند کے ساتھ ساتھ اس پر بھی یہی کفارہ ہے ۔ اور ساتھ اس دن کی قضاء بھی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی